ازعدالت عظمی

وجے سنگھ دیورا وغیرہ وغیرہ

بنام

اسٹیٹ آف راجستھان اور دیگروغیرہ وغیرہ

3اکتوبر 1996

[کے راماسوامی اور کے وینکٹاسوامی، جسٹسز]

قانونی ملازمت:

راجستھان انجینئرنگ ماتحت ملازمت (آبپاشی برانچ) قواعد، 1967:

قواعد 2(1)، 6اور 27–گروپ اے آفیسرز، گروپ بی آفیسرز اور گروپ سی آفیسرز کہلانے والے جونیئر انجینئرز کی انٹر سی تقدم–منعقد کی گئی، گریجویٹ جونیئر انجینئرز یعنی گروپ اے آفیسرز کی تقدم، 30.6.1978 سے قبل اسامیوں پر تعینات ابتدائی تقرری کی متعلقہ تاریخوں میں سے کسی بھی اہم اسامی کی دستیابی پر جو بھی بعد میں ہو اس کا حساب لیا جانا چاہیے–گروپ بی افسران جو بعد میں 30.6.1978 کو تعینات ہوئے اور اس کے بعد ڈگری کی اہلیت حاصل کی وہ گریجویٹ انجینئرز کی براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ کوٹے میں داخل ہوں گے۔ متعلقہ تاریخوں سے جس پر انہوں نے ڈگری کی اہلیت حاصل کی یا جس پر کافی آسامی دستیاب ہو، جو بھی بعد میں ہو–گروپ سی کے افسران کی تقدم یا تو ان کی متعلقہ تقرری کی اصل تاریخ سے اہم اسامی کے مقابلے میں شمار کی جائے گی یا اس تاریخ سے جب اہم آسامیاں ہوں گی۔ ان کے لیے دستیاب ہو گیا جو بھی بعد میں ہوا کیونکہ ان کا تقرر جونیئر انجینئرز کے ڈگری ہولڈرز کوٹہ پر ٹرانسفر کے ذریعے کیا گیا تھا–گروپ اے کے افسروں کی بطور اسسٹنٹ انجینئرز پروموشن کے لیے اہلیت کا تعین ان تاریخوں سے کیا جائے گا جب ان کے لیے خاطر خواہ آسامیاں دستیاب ہوئیں حالانکہ ان کی تقرری ہو سکتی ہے۔ قبل از وقت عارضی بنیادوں پر–ان کے اہل خدمت کو اسی کے مطابق شمار کیا جانا چاہیے–گروپ بی کے افسران کی کوالیفانگ سروس کا شمار ان کی متعلقہ اسامیوں پر آنے کی تاریخوں سے کیا جائے گا۔ ڈپلومہ ہولڈر جونیئر انجینئرز کے طور پر پیش کی گئی ان کی ایک تہائی سروس پر غور–گروپ سی افسران کی سینیارٹی کا حساب تقرری کی تاریخ سے ٹرانسفر کے ذریعے یا کافی اسامی کی دستیابی کی تاریخ سے جو بھی بعد میں ہو–اگر کوالیفانگ سروس میں کوئی کمی ہے، سب انجینئر کے طور پر ان کی طرف سے پیش کردہ ایک تہائی سروس کو صرف کوالیفانگ سروس کے توازن کو بہتر بنانے کے لیے مدنظر رکھا جائے گا–اگر سب انجینئر کے طور پر ایک تہائی سروس بھی کوالیفانگ سروس کے طور پر کافی نہیں تھی، تو وہ پروموشن کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1994: وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 119۔

راجستھان عدالت عالیہ کے 4.9.91 کے فیصلے اور حکم سے D.B.C.M.P میں۔ 1991 کا نمبر 117 D.B.C.W.P میں۔ 1989 کا نمبر 1711۔

تپس رے، یوگیشور پرساد، ایم۔ این۔ کرشنامانی، سشیل کے۔ جین، اے پی دھمیجا، ارونیشور گپتا، پردیپ اگروال، مسز رچن گپتا، پی کے بجاج اور ایس آر سیٹیا حاضر پارٹیوں کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

خصوصی اجازت کی درخواست میں دی گئی اجازت۔

I.A.s کی اجازت ہے۔۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں راجستھان عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 29 جولائی 1991 کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہیں جو ڈبلیو پی نمبر 4983 / 89 اور بنچ میں دیا گیا تھا۔ قانونی چارہ جوئی کی طویل تاریخ اور قواعد میں بار بار کی جانے والی ترامیم کی وجہ سے اس معاملے میں کافی الجھن ہے۔ لیکن ان اپیلوں کو نمٹانے کے مقصد سے قانونی چارہ جوئی کے پورے پہلو کو عبور کرنا ضروری نہیں ہے۔ یہ بتانا کافی ہے کہ راجستھان سول انجینئرنگ ماتحت سروس (آبپاشی برانچ) میں افسران کے تین سیٹ ہیں۔ محکمہ افرادی قوت سے 30 جون 1978 سے پہلے عارضی طور پر مقرر کیے گئے گریجویٹ جونیئر انجینئرز کو گروپ اے آفیسر کہا جاتا ہے۔ سب انجینئرز، جو ڈپلومہ ہولڈر ہیں، کا تقرر اشتہار کے ذریعے کیا جاتا تھا۔ اس کے بعد، انہوں نے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی، یا تو بی ای یا A.M.I.E اور انہیں گروپ بی آفیسر کہا جاتا ہے۔ ڈپلومہ والے سب انجینئرز جنہیں ڈگری کی اہلیت حاصل کرنے پر نچلے کیڈر میں کافی حد تک مقرر کیا گیا تھا، جونیئر انجینئرز کے کیڈر میں منتقلی کے ذریعے مقرر کیے گئے تھے اور انہیں گروپ سی آفیسر کہا جاتا ہے، قواعد گریجویٹ جونیئر انجینئرز کی براہ راست بھرتی کے لیے کوٹے کا 20 فیصد تجویز کرتے ہیں۔ اس سے پہلے، جونیئر انجینئر گریجویٹ اور جونیئر انجینئرز ڈپلومہ ہولڈر دو الگ الگ کیڈر تھے لیکن بعد میں، 7 دسمبر 1985 کی ترمیم کے ذریعے، یہ امتیاز ختم کر دیا گیا۔ یہ سوال اسسٹنٹ انجینئرز کے کیڈر میں ترقی کے مقصد سے افسران کے ان تین سیٹوں کے درمیان تقدم کے انضمام اور تعین سے متعلق ہے جو ترقی کا اگلا چینل ہے۔

راجستھان انجینئرنگ ماتحت سروس (آبپاشی برانچ) رولز، 1967 جو آئین کے آرٹیکل 309 کی شق کے تحت جاری کیے گئے ہیں، اس سروس پر لاگو ہوتے ہیں۔ گروپ اے اور گروپ بی کے افسران کو قواعد کے اصول 27 کے تحت مقرر کیا گیا۔ دوسرے

لفظوں میں، ان کا تقرر قواعد کے اصول 6 کے مطابق نہیں کیا گیا تھا۔ گروپ اے کے افسران کو عارضی طور پر 30 جون 1978 سے پہلے مقرر کیا گیا تھا لیکن وہ تقرری کے لیے مکمل طور پر اہل تھے۔ گروپ اے کے افسران کے بعد گروپ بی اور سی کے افسران کا تقرر کیا گیا۔ گروپ سی کے افسران کا تقرر گریجویٹ جونیئر انجینئرز کے کوٹے میں منتقلی کے ذریعے کیا گیا۔

قاعدہ 2(i) "ٹھوس تقرری" کی تعریف کرتا ہے جس کا مطلب ہے "ان قواعد توضیعات کے تحت ان قواعد کے تحت مقرر کردہ بھرتی کے کسی بھی طریقے سے انتخاب کے بعد کسی بنیادی خالی جگہ پر کی گئی تقرری اور اس میں جانچ پڑتال پر یا جانچ پڑتال کے طور پر تقرری شامل ہے جس کے بعد جانچ پڑتال کی مدت مکمل ہونے پر تصدیق ہوتی ہے۔" قاعدہ 6 بھرتی کا طریقہ بیان کرتا ہے۔ اس میں تصور کیا گیا ہے کہ سروس میں بھرتی، قواعد کے آغاز کے بعد، درج ذیل طریقوں سے کی جائے گی جیسا کہ گوشوارہ کے کالم 3 میں اشارہ کیا گیا ہے (a) قواعد کے حصہ IV کے مطابق براہ راست بھرتی، اور (b) اصول کے حصہ I کے مطابق ترقی۔ ذیلی قاعدہ (1اے) جو 7 دسمبر 1985 کی ترمیم کے ذریعے لایا گیا تھا، درج ذیل ہے :

"(A1) اگر ڈپلومہ ہولڈر جونیئر انجینئر بی۔ ای کی اہلیت حاصل کرتا ہے۔ (سول/مکینیکل/الیکٹریکل)، یا اے ایم آئی ای، وہ اپنی درخواست پر اور خالی جگہ کی دستیابی کے تابع، براہ راست بھرتی کے کوٹے کے خلاف منتقلی کے ذریعے جونیئر انجینئر (ڈگری ہولڈر) کے طور پر مقرر ہونے کا حقدار ہوگا لیکن اس صورت میں جونیئر انجینئرز (ڈگری ہولڈرز) میں اس کی تقدم کا تعین اس خالی جگہ کی تاریخ سے کیا جائے گا جس کے خلاف ایسے جونیئر انجینئر کو جونیئر انجینئر (ڈگری ہولڈر) کے عہدے پر مقرر کیا گیا ہے اور اس کے پچھلے تجربے کا ایک تہائی حصہ جونیئر انجینئر کے عہدے پر تجربے کے طور پر شمار کیا جائے گا تاکہ اگلے اعلی عہدے پر ترقی دی جا سکے۔

سوال کا بنیادی مقصد افسران کے تین گروپوں کا انضمام ہے۔ بین تقدم کے تعین کے مقصد کے لیے طریقہ کار یا طریقہ کار کیا ہوگا؟ بلاشبہ، اپیل کنندہ اور اس کے ساتھیوں کو 30 جون 1978 سے پہلے قاعدہ 27 کے تحت عارضی طور پر مقرر کیا گیا تھا اور احکامات سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا تقرر قواعد کے مطابق باقاعدگی سے بھرتی کیے گئے امیدواروں کی دستیابی کے تابع کیا گیا تھا۔ تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ چیف انجینئر کی طرف سے قاعدہ 6(اے) کے تحت قواعد کے مطابق کوئی باقاعدہ بھرتی نہیں کی گئی تھی۔ عارضی طور پر کی جانے والی تقرریوں کو اب اس سلسلے میں قواعد کے تحت مقرر کردہ اسکریننگ کمیٹی کے ذریعے باقاعدہ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اسکریننگ کمیٹی نے انہیں تقرری کے اہل پایا جیسا کہ سال 1984 میں کیا گیا تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ابتدائی تقرری میں عارضی طور پر مقرر کردہ گریجویٹ کوالیفائیڈ انجینئرز کو اسکریننگ کے بعد ابتدائی تقرری کی تاریخ سے جونیئر انجینئرز کے عہدے پر مستقل طور پر مقرر کیا جا سکتا ہے؟ اس سلسلے میں، کسی کو اس سخت حقیقت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے، یعنی گریجویٹ انجینئرز گروپ اے کے افسران اپنی تقرری کی تاریخ سے ہی عہدوں کے فرائض کو کافی حد تک انجام دے رہے ہیں۔ یہ طے شدہ قاعدہ ہے کہ ایک عارضی تقرری کو اس عہدے کا کوئی حق نہیں ہے اور نہ ہی اسے سنیارٹی ملتی ہے جب تک کہ قواعد وضوابط کے مطابق باقاعدگی سے بھرتی نہ ہو اور تقدم کا حساب اس وقت سے لیا جائے گا جب اس نے اس عہدے کی ڈیوٹی انجام دینا شروع کی تھی۔ اگر تقرریوں کو قواعد کے مطابق بنایا گیا تھا، تو خدمت کی پوری لمبائی کو اتفاقیہ اور خارج سمجھا جانا ضروری تھا۔ اگر تقرریاں مناسب غور وفکر کے بعد اور طریقہ کار کے مطابق کی جاتی ہیں، حالانکہ عارضی بنیاد پر، تو تقدم تقرری کی تاریخ سے شروع ہوگی۔ لیکن جب بھرتی عارضی طور پر کی جاتی اور تقرریوں کو بعد میں باقاعدہ کیا جاتا تو سوال یہ ہوتا: ان کی تقدم کا حساب کس تاریخ سے لگایا جائے گا؟ مانا جاتا ہے کہ 30.6.1978 سے پہلے کی گئی تقرری پر گروپ اے

کے افسران نے آغاز سے ہی 10 پیشگی اضافہ کے ساتھ شروعات کی تھی۔ گروپ بی کے افسران کو ڈپلومہ کی اہلیت کے ساتھ اور بعد میں گروپ اے کے افسران کے طور پر مقرر کیا گیا اور بعد میں انہوں نے ڈگری کی اہلیت حاصل کی۔ ڈگری کی اہلیت حاصل کرنے پر گروپ سی کے افسران کو درخواست پر بعد میں 30.6.1978 میں منتقل کر کے مقرر کیا گیا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، اہل گریجویٹس کی تقرری کے بعد نااہل اہل بن گئے۔ سوال یہ ہے کہ: کیا گروپ اے کے افسران کو، جب قواعد کے مطابق مقرر کیا گیا تھا، حکومت کی طرف سے ان کی جانچ پڑتال اور باقاعدگی سے تقرری میں تاخیر کی وجہ سے گروپ بی اور سی کے افسران کے لیے جونیئر بنایا گیا تھا؟ لہذا، ضروری طور پر، جب کمیٹی کے ذریعے ان کی جانچ پڑتال کی گئی، تو 30 جون 1978 سے پہلے کی گئی عارضی تقرریوں میں تصدیق کے اہل پائے جانے والے تمام افراد کو لازمی طور پر اور انصاف اور انصاف کے تحت، مذکورہ بالا حقیقت پسندانہ پس منظر میں اس عہدے پر باقاعدگی سے مقرر کیا گیا ہونا چاہیے۔ چونکہ چیف انجینئر کی طرف سے کوئی بھرتی نہیں کی گئی تھی، اس لیے اہل گروپ اے افسران کو باقاعدہ بنیاد پر مقرر کیا جانا چاہیے۔ بصورت دیگر، نااہل افسران آغاز میں ہی اہل گریجویٹس سے سینئر ہو جائیں گے۔ اس لیے چیف انجینئر کو لازمی طور پر افسران کے تین گروپوں کی بین سینئر ٹی کا تعین کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ تلاش کرنا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے، یہ معلوم کرنا ہے کہ براہ راست بھرتی گریجویٹ جونیئر انجینئرز کے 20 فیصد کے کوٹے کے اندر کتنی بنیادی آسامیاں دستیاب ہیں۔ مقرر کردہ گریجویٹ انجینئرز کی سنیارٹی، یعنی جونیئر انجینئر کے عہدوں پر گروپ اے افسران کا حساب ان متعلقہ تاریخوں سے لیا جانا چاہیے جن پر کافی آسامیاں دستیاب تھیں اور ان عہدوں پر گروپ اے افسران کا تقرر کیا گیا تھا۔ ان کی تقدم کا حساب ابتدائی تقرری یا اصل خالی آسامیوں کی دستیابی کی متعلقہ تاریخوں سے ہوتا ہے، جو بھی بعد میں ہو، یعنی اگر ابتدائی تقرری کی تاریخ کے مطابق، کافی خالی جگہ موجود ہے، تو تقدم کا تعین ابتدائی تقرری کی تاریخ سے یا اس کی غیر موجودگی میں ہونا چاہیے۔

دوسرا مرحلہ یہ ہونا چاہیے کہ گروپ بی کے وہ افسران جنہیں 30 جون 1978 کے بعد اشتہار کے بذریعے انتخاب کے بذریعے مقرر کیا گیا تھا اور جنہوں نے ڈگری کی اہلیت حاصل کی تھی، اس کے بعد وہ گریجویٹ انجینئرز کی براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ کوٹے میں ان متعلقہ تاریخوں سے داخل ہوں گے جن پر وہ اہل ہوئے تھے۔ یعنی ڈگری کی اہلیت حاصل کی۔ ان کی تقدم کا تعین اس تاریخ کے حوالے سے کیا جانا چاہیے جس پر انہوں نے اہلیت حاصل کی تھی یا جس پر کافی خالی جگہ دستیاب ہوئی تھی، جو بھی بعد میں ہوئی ہو۔ گروپ بی افسران میں انٹر سی سنیارٹی کا تعین ان کی اہلیت حاصل کرنے یا گروپ بی افسران کی مستقل خالی آسامیوں کی دستیابی کی تاریخ سے کیا جانا ضروری ہے کیونکہ گروپ بی کے تمام افسران کو 30 جون 1978 کے بعد ڈپلومہ ہولڈر جونیئر انجینئرز کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ گروپ سی کے افسران کو بھی تبادلوں کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا۔ جن لوگوں کو ٹرانسفر کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا ان کی تقدم کا تعین سروس میں کیا جانا ضروری ہے اور انہیں یا تو ان کی متعلقہ تقرری کی اصل تاریخ سے سروس میں نصب کیا جانا ضروری ہے جب سے ذیلی مستحکم خالی آسامیاں ان کے لیے دستیاب ہوں جو بھی بعد میں ہو جب سے انہیں ماتحت سروس (دیوانی انجینئرنگ) میں جونیئر انجینئرز ڈگری ہولڈرز کے کوٹے میں ٹرانسفر کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا۔ عام انٹر سی تقدم کا تعین ریزرویشن اور روسٹر کے اصول پر عمل کرتے ہوئے مذکورہ بالا طریقہ کار کے مطابق کیا جانا چاہیے۔

اگلا سوال یہ ہے: اسسٹنٹ انجینئرز کے کیڈر میں ترقی کے مقصد کے لیے بین تقدم کیا ہے؟ چونکہ گریجویٹ انجینئرز کو براہ راست اس تاریخ سے مقرر کیا گیا تھا جب 20 فیصد کوٹے کے اندر ان کے لیے کافی آسامیاں دستیاب ہوئیں، اس لیے اسسٹنٹ کے طور پر ترقی کے لیے ان کی اہلیت تھی۔ انجینئر کا تعین اس تاریخ سے کرنا ضروری ہے جب ان کے لیے بنیادی آسامیاں دستیاب ہوئیں

حالانکہ ان کی تقرری عارضی بنیادوں پر پہلے کی گئی ہوگی۔ ان کی کوالیفائنگ سروس کو اسی کے مطابق شمار کیا جانا چاہیے۔ ان تمام گروپ — بی افسران کی کوالیفائنگ سروس جو مستقل خالی آسامیوں کی دستیابی کی ان کی متعلقہ تاریخوں سے اصل خالی آسامیوں میں مقرر اور فٹ کی گئی ہے، ان کی اصل خالی آسامیوں میں آنے کی ان کی متعلقہ تاریخوں سے شمار کی جانی چاہیے۔ اگر اسسٹنٹ کے عہدے کے لیے مقرر کردہ کوالیفائنگ سروس میں کوئی کمی ہے۔ انجینئر، ڈپلومہ ہولڈر جونیئر انجینئرز کے طور پر ان کی تیسری سروس سے بقایا مدت کو مدنظر رکھا جائے۔ اس سے اس ترتیب میں طے شدہ عمومی سنیارٹی کو پریشان کرنا بند ہونا چاہیے جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا تھا۔ گروپ سی افسران کے حوالے سے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے، ان کی سنیارٹی کا حساب منتقلی کے ذریعے تقرری کی تاریخ سے یا اصل خالی جگہ کی دستیابی کی تاریخ سے لیا جانا ہے، جو بھی بعد میں ہوا ہو۔ اسسٹنٹ انجینئرز کے طور پر ترقی کے لیے کوالیفائنگ سروس کا تعین کرنے میں اگر کوئی کمی ہے تو، سب انجینئرز کے عہدے پر ان کی طرف سے دی جانے والی خدمات کا ایک تہائی حصہ صرف کوالیفائنگ سروس کے توازن کو بہتر بنانے کے لیے مدنظر رکھا جائے گا لیکن پوری ایک تہائی سروس کو ٹیگ نہیں کیا جائے گا۔ اگر سب انجینئرز کے طور پر خدمات کا ایک تہائی بھی کوالیفائنگ سروس کے طور پر کافی نہیں تھا، تو وہ ترقی کے لیے غور کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔ یہ طریقہ کار تینوں گروہوں کے ساتھ انصاف کرے گا اور کوئی بھی دوسرے پر چھلانگ نہیں لگائے گا اور دوسرے کے جائز حق پر غیر قانونی طور پر مارچ نہیں کرے گا۔ بصورت دیگر، عملی طور پر اہل گریجویٹس کو نیچے کی طرف دھکیل دیا جائے گا اور بعد میں اہلیت کے حصول پر نااہل داخلہ لینے والے اہل افراد پر چڑھائی کر لیں گے۔ عدالت عالیہ کو ترمیم شدہ قاعدہ 6 (1 اے) کو ماضی سے متعلق اثر کے ساتھ استعمال کرنے میں جائز نہیں ٹھہرایا گیا، کیونکہ تسلیم شدہ طور پر اسے ممکنہ عمل دیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کو اگلے اعلیٰ عہدے کے مقصد کے لیے ایک تہائی خدمت کی گنتی کے لیے قواعد کی مؤخر الذکر شق کو ختم کرنے میں بھی جائز نہیں ٹھہرایا گیا۔

اس لیے حکومت کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ قانون اور ہدایات کی روشنی میں بین سنیارٹی کا تعین کرے اور اسی کے مطابق تقدم کی فہرست تیار کرے۔ یہ اگلے اعلیٰ عہدے یعنی اسسٹنٹ انجینئرز اور اس کے بعد ترقی کے لیے ان کے متعلقہ دعووں پر غور کرے گا۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق نمٹادیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں رٹ درخواستیں نمٹ دی جاتی ہیں۔ کوئی اخراجات نہیں

آر۔ پی۔

اپیلوں کو نمٹادیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document